میں شرک و بدعت داخل ہو چکے ہیں۔ اللہ پر توکل بھول چکے ہیں۔ عیش و عشرت میں پڑ کر مسلم حکمران دشمن اسلام اقوام کی تیاریوں سے غافل ہیں' حالانکہ انہیں قرآن حکیم میں حکم دیا گیا تھا کہ وہ اپنی عسکری قوت کو مضبوط رکھیں۔ آپس میں تفرقہ بازی نے اسلامی اُخوت پر ضرب کاری لگائی ہے اور مسلمان اتحاد و اتفاق کے ساتھ رہنے کی بجائے اختلاف و انتشار کا شکار ہیں۔ ان ساری خرابیوں کی وجہ سے مسلمان جہاد سے منہ موڑ چکے ہیں' حالانکہ جہاد کا حکم قرآن میں بار بار آیا ہے۔ اس زبوں حالی سے نکلنے کا بس ایک ہی راستہ ہے کہ مسلمان قرآن و سنت پر عمل پیرا ہو کر صحیح مسلمان بنیں' اپنی صفوں میں اتحاد پیدا کریں' جدید ترین ٹیکنالوجی تک رسائی حاصل کر کے اپنا دفاع مضبوط کریں اور اللہ پر بھروسہ کریں اور پچھلی کوتاہیوں پر اللہ تعالیٰ سے معافی چاہیں۔ اللہ تعالیٰ کی نصرت و حمایت کے لئے رب العالمین کی طرف رجوع کریں۔ دعاؤں کے ساتھ مثبت طرزِ عمل بھی اختیار کریں۔ کتابچہ اعلیٰ آرٹ پیپر پر شائع کیا گیا ہے۔ کمپوزنگ کی چند ایک اغلاط موجود ہیں۔

© rasailojaraid.com

(۲)

نام کتابچہ : دربارِ الٰہی کے آداب

مصنف : ڈاکٹر صہیب حسن

ضخامت : 40 صفحات ۔ قیمت : درج نہیں

ناشر: جمعیت اہل حدیث لندن

ڈاکٹر صہیب حسن ممتاز عالم دین ہیں۔ لندن کی ایک مسجد ''مسجد التوحید'' کی انتظامی کمیٹی کے صدر ہیں۔ یہ مسجد ۱۹۸۴ء میں ایک چھوٹے سے مکان میں شروع ہوئی' بعد ازاں ایک پرانی بلڈنگ خرید کر اس کی جگہ مسجد تعمیر کی گئی۔ خوبصورت مسجد دو منزلوں پر مشتمل ہے۔ اس میں تین ہال ہیں' جو ایک ہزار نمازیوں کے لئے کافی ہیں۔ مسجد کے زیر اہتمام دعوت و تبلیغ کا کام بھی ہو رہا ہے۔ مَردوں کے علاوہ عورتوں اور بچوں کی تعلیم کے لئے باقاعدہ کلاسز کا اہتمام بھی ہے۔

اسلامی معاشرے میں مسجد اللہ کی عبادت کا مرکز ہے۔ ہر عاقل و بالغ اور آزاد مرد کے لئے ضروری ہے کہ وہ دن رات میں پانچ دفعہ مسجد جائے اور اللہ کے ذکر اور عبادت سے مسجد کو معمور اور آباد رکھے۔ مسجد اللہ کا گھر کہلاتا ہے۔ یہاں حاضری دینے کے کچھ آداب ہیں

© rasailojaraid.com